

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز پڑھتا اور نیک کام کرتا ہے مگر وہ بدکاری میں بھی مبتلا ہو گیا اور پھر اسے ندامت ہوئی اور اس نے توبہ کر لی، تو کیا اس بدکاری کی وجہ سے اس پر کوئی کفارہ بھی لازم ہے تاکہ اس کا ضمیر اس ندامت سے چھٹکارا حاصل کر سکے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہے، سچی توبہ کرنے سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۖ ۶۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ۷۰... سورة الفرقان

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بوجہ حق کے قتل نہیں کرتے، نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا (68) اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا (69) سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربان کرنے والا ہے۔

الحمد للہ! توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق پر ثابت قدم رکھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 170

محدث فتویٰ